MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۳۱

[illegible]

اہل محفل ایک جوان پاس ادب کرتے تھے
جنکی تعظیم بزرگان عرب کرتے تھے

۳۲

[illegible]

یاد آجاتی ہے خالق کے ولی کی صورت
آیا جعفر کی شبیہ ایک علی کی صورت

۳۳

[illegible]

ذی شرف کرتی ہے ناچیز کو صحبت انکی
قرب حق پانے کے لائق ہے لیاقت انکی

۳۴

[illegible]

چاند ہر چند ہیں پر سن ابھی ہے سالہ ہیں
نوجوان بھی نہیں ... سالہ و ... سالہ ہیں

۳۵

[illegible]

آبرو بڑھ گئی ڈھنگ ایسے ترشے ایسے
خاک چھانیں تو نہ ہاتھ آئیں نگینے ایسے

۳۶

[illegible]

کس طرح ہوں نہ فصاحت میں بھی یکتا دونو
آیتیں مصحف ناطق کی ہیں گویا دونو

۳۷

[illegible]

قد ہیں چھوٹے و لیکن تو یکتا جہان ہیں دونو
سایہ میں اپنے بزرگوں کے جوان ہیں دونو

۳۸

[illegible]

جو ہیں چھوٹے ہیں نبی کے یہ گہر ایسے ہیں
نام و شجعے کا نہیں جن میں قمر ایسے ہیں

۳۹

[illegible]

ماں نے سکھلائے جو ہیں حق کے ولی کے انداز
چشم و ابرو میں بعینہ ہیں علی کے انداز

۲۱۰
[illegible]

رشک خورشید ہیں گو کم سنی سال انکا ہے
آئے مریخ کو لرزہ وہ جلال انکا ہے

۲۱۱
[illegible]

خواب کے وقت حکایت کوئی بیاتی تھی
کچھ شجاعت کا فسانہ ہو تو نیند آتی تھی

۲۱۲
[illegible]

دے تو فرزند زمانے میں خدا دے ایسے
کبھی دیکھے نہ جوانوں کے ارادے ایسے

۲۱۳
[illegible]

کیونکہ نکلے غضب کا بھی نہ آیا سن میں ہو
جب رجز خوان ہوں تو سیفی کا اثر بات میں ہو

۲۱۴
[illegible]

فرض ہمت ادا حق تعشق کر دیں
اپنے سر ماموں کے قدموں پہ تصدق کر دیں

۲۱۵
[illegible]

چھوٹے ماموں کو علم شہ نے دیا خوب کیا
ہم کو تقدیر نے چھوٹوں میں محجوب کیا

۲۱۶
[illegible]

جنگ کا شوق جو انہیں دونوں کو تڑپاتا تھا
سینے تن جاتے تھے جب حرب کا ذکر آتا تھا

۲۱۷
[illegible]

ہائے کیا شاد ہو دل فاطمہ کی پیاری کا
خلق میں غل ہوا گر انکی وفاداری کا

۲۱۸
[illegible]

اپنے جد جعفر ذی رتبہ و ذی جاہ نہ تھے
آپ فرمائیں کہ نانا اسد اللہ نہ تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فوج چڑھ آئی ہے موقع نہیں دم لینے کا وقت سر دینے کا یہ ہے کہ علم لینے کا	رغبت اس شیر کی اور شہنشاہ کی تھی سب کو جانے دو وصیت اسد اللہ کی تھی	وہی کردار وہی عزم وہی کام کرے خلق میں لے کے بزرگوں کی طرح نام کرے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہیں حکایت کے سخن اشک گئے بہتے ہیں چھوٹا منھ اور بڑی بات اسے کہتے ہیں	ہر جگہ گھر کے اسی نہوہ کو ٹالا جاتا خود سنبھلتے کہ علم کیسے سنبھالا جاتا	سیل جیتوں یہ کبھی آئے تو کلا کیجئے گا نام اب میں جو علم کا تو سنا دیکھئے گا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حرف شکوے کا زباں پہ نہ کوئی آیا ہو کہیں ایسا نہ ہو عباس نے سن پایا ہو	جیتے جو رہتے تو پھر آئیں جوان لشکر کے صفدری سیکھو نواسے ہو اگر حیدر کے	تھے زمیں خیز افلاک سعادت دونو اٹھ کے تعظیم بجا لائے بعجلت دونو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیون نہوں خلعت تصدق یہ بنانے کیلئے
کس لئے دار کے پلو ہین نواسے کیلئے

ولولے بھر یہ کہان تیغ اگر کوندا ہو
دشمن جب علم جوش وغا دونا ہو

شاہ ہین سمجھے تو بھی چشم سے گر جاتی ہین
خود یہ دم مین نہین صاف بگڑ جاتی ہین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

طنطنے مین جو اڑائی یہ پیل بیان لینگے
جوہر ان کے یہی تلوار و کمان جانینگے

دل فدا کے کرم بلطف شہ غازی ہو
بھائی فرماتے ہین کچھ کم یہ سرافرازی

یہ دکھ کیات زبان سے نہین کہدیتے ہین
پہلے انجام کو بھی ملین سمجھ لیتے ہین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہو بہو شیر کے تیور ہین جدھر تکتے ہین
غیظ مین اٹھے عدو آنکھ ملا سکتے ہین

ذکر یہ کرکے خواہر کو پشیمان کردو
تم بزرگ ہو کچھ سلطان جہان کردو

عاقل و صفدر و ذیشان و ہنرمند ہو تم
گر نواسے ہین علی کے ہین تو فرزند ہو تم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غیر شمشیر زنی اور نہیں کام کی بات
جان دیتے ہیں کہ ہے ہو کوئی نام کی بات

بڑھ کے تیغوں میں لپٹ جائیں تو شاداں ہو جائیں
عید ہو گر پہ مسعود میں قربان ہو جائیں

آج ہٹ انکی جو رکھوں تو قیامت ہو جائے
کل کو اس بات پہ پچھتائیں کہ ملامت ہو جائے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

باتیں جو ہیں وہ قیامت سے سوا کرتے ہیں
زور فولاد کی ڈھالوں پہ ہوا کرتے ہیں

ولولہ سا جسم پہ ظاہر کہ ابھی ڈھونڈیں
معرکہ میں کوئی مرحب سا جوان بھی ڈھونڈیں

شفقت آمیز سخن منھ سے مکرر نکلے
اپنے ہمراہ لیے خیمہ سے باہر نکلے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آرزو کو ننگ سمجھتے ہیں نئی جرأت ہے
کام تیغوں سے ہو ڈھالوں سے آفریں نصرت ہے

بہر منصب کبھی ہجو ونہ کوئی ایسا ہو
ہٹ کبھی وہ کہ تمہیں جو ہیں کیے زیبا ہو

دیر ہوگی تو جوان فوج کے جرار آئینگے
اے سلیمان ہاں ہو رجحے پر ہم آئینگے

[illegible]

راکب دوش محمدؐ سر زین بیٹھ گیا
صاف خاتم پہ جواہر کا نگین بیٹھ گیا

[illegible]

کشمکش میں کہیں پل بھر نہ جگہ ملتی تھی
دور تک گھوڑوں کی ٹاپوں سے زمین ہلتی تھی

[illegible]

دم میں اعدا کو تہ تیغ اجل کرنے لگے
شان سے بڑھ کے رجز خوانی و جدل کرنے لگے

[illegible]

ضو کو بجلی کی ملک تکنے لگے حیرت سے
گر گیا مہر جہاں تاب کا منھ غیرت سے

[illegible]

جراتیں اپنی دکھانے لگے بیدینوں کو
تیر کھانے کے لیے تان لیا سینوں کو

[illegible]

ہر طرف تیغ بجلی کی طرح کوندتے تھے
لاشے کوفے کے جوانوں کے فرس روندتے تھے

[illegible]

جنگ کو جان رسول الثقلین آپہونچے
ہاں خبردار ہوا تو کہ حسین آپہونچے

[illegible]

طرفہ نیرنگ سماں جنگ نظر آنے لگا
دشت کین خون سے گلرنگ نظر آنے لگا

[illegible]

گرچہ ہر حال میں حامی ہے خدا مردوں کا
ہاں مگر غازیو چلیں اس فوج کے نامردوں کا

[illegible]

وقت رخصت کا لعینوں کو نہ اس آن ملے
کاٹے دو گھوڑوں کو دو چار کو میدان ملے

[illegible]

تمہے فرزندوں کو دنیا میں جب پائیگی
بن اجل مر نہ سکی زینب نا شاد بھی مر جائیگی

[illegible]

ہے یقین خواہر صبر و رضا کر دیتیں
سو لپسر ہمتے جو ہوتے تو فدا کر دیتیں

[illegible]

یہ تاسف تھا کہ جیتے نہ وہ مظلوم بہم
شادیانوں کی صدا سنتے ہیں مغموم بہم

[illegible]

مثل فولاد بشر کا دل پر نجور نہیں
تین جانیں تن لاغر میں تجھے منظور نہیں

[illegible]

گر وفا عمر کرے اور جوان ہوں وہ تو
فخر اجداد ہوں کیا جہاں میں ان دونو

[illegible]

نخل امید وفا پھولنے پھلنے دیجے
حسرتیں دل کی ہمارے بھی نکلنے دیجے

[illegible]

غم سے مر جائینگی زندہ جو ہمیں پائینگی
مرکے آئینگے خیا دم تو وہ جی جائینگی

[illegible]

آبرو جس میں ہے عزم وہی کرتے ہیں
موت تلوار کی ہو اسپہ جری مرتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کتب میں لکھی ہوئی آپکو روتے بھائی
کیا یہ قصے ہیں کہ عمل نہیں کچھ بھائی

کوئی تکلیف ہوئی یا غم کو نیا دیکھا
سایۂ دامن مادر کے سوا کیا دیکھا

دل پہ آلام اٹھانے کے لیے حاضر ہوں
صابر و تم ہو نہ سہی میں تو صابر ہوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ تو ظاہر ہے کہ فردوس میں سب جائیں گے
اُنہیں جائیں گے تو میدان میں سب جائیں گے

ہو غضب تم کو [illegible] جری تھا کوئی سو گیا
اور یہ جیتے رہیں [illegible] کیا

دست بستہ [illegible] شاہ یہ گھر کی داری
صدمے [illegible] ہو گئے [illegible] داری

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] جاتا ہے [illegible]
[illegible] قابل [illegible]

[illegible] الاکبر کی [illegible] بھائی
یہ [illegible] میں کیا آپکا [illegible] بھائی

[illegible] کی [illegible] ہوا یا پیارا
[illegible] ہوئی [illegible] کیا دکھاتا پیارا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دھیان آیا کہ جوان ہونے نہ پائے ہیں ہنوز انکو یون بیاہ کے خلعت پنہائے ہیں ہنوز	نعرے وہ ہون کہ کہ ہر اک دل کو دہلاتے ہیں دشت میں شیرون کی کچھارین لاتے ہیں	نعرے یا حیدر صفدر کے کہیں لڑتے ہیں بدحواسی لشکر سے مرد گرے پڑتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ جہاد وہ مقصود ہی تعجیل کرو جا بجا ڈر امر ہی قرآن میں تعمیل کرو	لاشیں کفار کی ہر باگ میں شور ہے رن میں آج کہ سوا ہر سو شور ہے	دیا دشمنوں میں تب و تقاضی ہوتے کچھ تو ایسا ہی کہ مرجائے قاضی ہوتے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خوش ہون بیں میں کہ حضرت کی ملائکہ ہیں غازیو داد شجاعت کی مگر دیکھو تو	سرکشی پر وہ خطا کا رہیں تُلا ہوا ہے قدر انداز ون کا کیا ہے جو خدا قادر ہے	گھر ہون کی یاد تمھارے میں تماشے دیکھنا آج حسرت ہے کہ ہم دو لوگ لاشے دیکھنا

۲۸۴

[illegible]

مان یہ کہتی ہے کہ پورے مرے ارمان کرو
پاس عزت ہے تو سر ماموں پہ قربان کرو

۲۸۵

[illegible]

ہوں نہ رنجیدہ کہ بیمار دل غمگین امان
ذکر کرتا ہو تو بیاس میں تسکین امان

۲۸۶

[illegible]

ایک کانٹا نہ ہو بے رنگ کوئی پھول نہ ہو
لفظ بیکار نہ ہوں ثقل نہ ہو طول نہ ہو

۲۸۷

[illegible]

تا کجا صدمے کئی رنج فراوان دیکھو
نام جسکا ہے بہشت اب وہ گلستان دیکھو

۲۸۸

[illegible]

جو صدف دل کا ہو دوشیزہ گہر بار ہو جائے
جوش میں آکے طبیعت جری دریا ہو جائے

۲۸۹

[illegible]

بات ہر سر عیاں ہو نہفتہ ہو جائے
وہ شگوفے ہوں کہ ہر قلب شگفتہ ہو جائے

۲۹۰

[illegible]

پھر امداد جو حضرت کی دعائیں پہنچیں
آپ تا شہ ہائی کی صدائیں پہنچیں

۲۹۱

[illegible]

دل ہر اک مومن کا ہر بند سے وابستہ ہو
اک مصرع ہو تو سو رنگ کا گلدستہ ہو

۲۹۲

[illegible]

رنگ میں سرخ کوئی ہو کوئی زنگاری ہو
نقش از رنگ بھی مٹ جائے وہ گلکاری ہو

[illegible]

ہو گئی لال زبان نطق سخن سے گویا
پھول جھڑتے تھے میں سر ترنم و دہن گویا

شوق آن باغ کا ہو کیونکر دل انساں میں
جسکی تعریف خدا کرتا ہو خود قرآن میں

فکر نہیں شبیہ میں گردش ایام نہیں
عیش و راحت سوا رنج کا وہاں نام نہیں

[illegible]

ابھی جا بجا جو بہت مرغ چمن کا پیسے لیے ہیں
زخم سے شکل مہر سے رنگ چمن پھولے لیے ہیں

روح بیمار ہی فرحت کا نشان باقی ہے
راہ صبا سے خوشبوئے بہشت آتی ہے

چلو بیتاب کلیں پھول کے جبیں کے بوسے
ڈالیاں جھوم کے لیتی ہیں زمیں کے بوسے

[illegible]

ذکر جنت کا مری زمزمہ خوانی میں نہیں
حال سے حضرت زینب کی بیاں میں نہیں

جستجو شاق کو خیال ہو وطن رحمت سے
تجری من تحتہا الانہار عبارت جس سے

جسے جنت ہوئی یا قلب نے خاک لیا
پھر دیکھے وہ مل گیا ہو تو سیہ کے چاک لیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شمعیں ہی انجم کی فروغ نظر انسان ہیں
قمقمے نور کے ہر محفل میں آویزاں ہیں

روح اس وقت کہ سے آرام بہت پاتی تھی
اسی گودی سے میرے بھائی کو نیند آتی تھی

اسکی تنویر سے یوں قصر جناں روشن ہیں
جیسے خورشید سے دنیا کے مکاں روشن ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سیر کرکے جو ذرا آنکھ ادھر سے ہو جائے
کھلکے پاتا در قید تو وہ طائر اڑ جائے

دیکھکر روح کو اک تازہ مزا ملتا ہے
سبز پتوں کی بھی رحمت کا پتا ملتا ہے

ہاں وہ گھر اسکا جو مظلوم ہر اک بھائی ہے
پنجتن کے لیے جنت میں بھی یکجائی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سر پہ سونے کا جو ہر پنی ہے جو ہر وہ فرج
آب گوہر کی جھلک عطر کی کافور فراج

در ہیں ہم جلوہ کناں نور خدا ہے سب میں
فرش استبرق و سندس کا بچھا ہے سب میں

خوف خالق کا نہیں ہے جو آزار ہیں سب
آپکی آل کا خون کرنے پہ تیار ہیں سب

[illegible]

حلق پر خنجر کہیں سینہ پہ قاتل ہوگا
جسکو چھاتی سے لگائے تھے وہ بسمل ہوگا

حال ہم سب کا ذرا دیکھو تو جاؤ اماں
قصر جنت سے نکلے سر نکل آؤ اماں

بیٹی پھرتی ہوں فرزند کی خاطر بیتاب
ہوں قیمے بہر دو [illegible] ہیں حافر بیتاب

[illegible]

شور فریاد و بکا عترت اطہار میں ہے
نالۂ سادات کی صدا گئی منجدھار میں ہے

غم سے بیتاب ہوں کیوں نہ ہو بیش گفتار ہوں
جسکے دربان تھے ملک آج وہ گھر لٹتا ہے

در سے مہمان کوئی دم کے وہ چلے نکلے
جھلملاتے ہوئے دو صبح کے تارے نکلے

[illegible]

آفت آ ہو کے چھپی ہے آنار تو آؤ بابا
[illegible]

شکر کریگا نی ہے [illegible] کی
[illegible] کی

سب کو حیرت ہوئی [illegible]
[illegible]

۱۲۰ [illegible]	۱۲۱ [illegible]	۱۲۲ [illegible]
کیا بجز نقش قدم اور نظر باقی ہے پیچھے تھک تھک کے عدو اٹھا ہو نکی رہجاتی ہے	شان میں ہمسر الفجر زبس پاتا ہے شمر اس صبح کے رتبہ کی قسم کھاتا ہے	رعب وہ ہے کہ نظر سب کی پھری جاتی ہے شیر کی آنکھ لگا ہو کے گری جاتی ہے
۱۲۳ [illegible]	۱۲۴ [illegible]	۱۲۵ [illegible]
شاہزادوں کو جو دلیدر دو گرامی لکھا پھر تسلیم نشانوں کو سلامی دیکھا	فرض اب انکی رفاقت ہی کی خود ایمان ہے عہد اس بات کا ہے عمر ہے یہ قرآن ہے	حرف قرآن کے ہوئے جو یہ نوبت آئی برکت اُٹھ گئی دنیا سے قیامت آئی
۱۲۶ [illegible]	۱۲۷ [illegible]	۱۲۸ [illegible]
گرم جو تابش سے زمین رن کی تپی جاتی ہے دھوپ میں چہرہ کے پرتو سے کھچی جاتی ہے	جب سے وہ مہر کی الفت میں کیفیت ہو دیکھیں خشق رشید پر اسکو تو کیا صورت ہو	ہمسری کی اسنے خوشی جو یہ انجام ہوا تھی زبس اتنی خطا اسکا خطا نام ہوا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مو شگافان جہاں اُس کو کرم کہتے ہیں
لام واللیل کی اُن زلفوں کو ہم کہتے ہیں

زلفِ خم ہاں ہاں دست ستم اُٹھ جائیں
تیغ جب ہاتھ میں ہو لاکھ قدم اُٹھ جائیں

نازنین تجھ پہ حرم آئے نہ بے پیروں کو
بیزر سے شیخون نے کریں چاند سی تصویروں کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لب خوش رنگ جو زیب دہن اطہر ہیں
سرخ دو مچھلیاں گویا کہ لب کوثر ہیں

مو شگاف اسلئے کہتے ہیں کہ نازک فن ہے
کوہ کندن ہی یہ ورکا و پر آورد ہے

درد یہ صاحب اولاد سے پوچھے کوئی
انکا غم مادر ناشاد سے پوچھے کوئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فلک سمجھے نہیں رباب یقین قرآن ہیں
دل ہے سینے میں کہ یسین ہے قرآن میں

ہاتھ ساکت ہو کہ ذہن قلم تھم جائے
روشنائی کبھی دانتوں کی ہو کہ تھم جائے

گل و جنت کے ہیں الفت میں جو داغی ہیں
فرزند و مادر شکیل آئیں کے جو باغی ہیں

[illegible]	[illegible]	[illegible]
پاس احمدؐ کا بھی ہو ظلم کا اقدام بھی ہو شیوۂ کفر بھی ہو دعوۂ اسلام بھی ہو	وقت جرأت کا ہے تقریر کا ہنگام نہیں رد میں آیات احادیث کا کچھ کام نہیں	دھیان مُن قال کا ہے جنکو وہ خود جاہل ہیں جو نظر رکھتے ہیں ما قال پہ وہ عاقل ہیں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
شان میں جو ہے محمدؐ کے وہ سورہ دیکھو حکم لاتبطلوا اعمالکم آیہ دیکھو	فوج تھارکے تھپتی ہے دہل جاؤ گے گر کے رہواروں کی ٹاپوں سے کچل جاؤ گے	جبرئیل آ کے ہیں تحقیق حقیقت کے لیے پنجۂ صفدر بڑھا رہتا ہے بیعت کے لیے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
مستقیم بھی ہے وہ جبار کبھی قہار بھی ہے تو یہ لازم ہے کہ تواب بھی غفار بھی ہے	فوج بیکوں کے سخن دھیان میں کب لاتی ہے منہ سے باتوں میں ابھی ودھ کی بو آتی ہے	صفدری پیش رسولِ مدنی کی جنے تیرھویں سال میں خیبر شکنی کی جنے

[illegible]

کفر و بیداد و ضلالت کا محل بیٹھ گیا
پھر اُٹھا سر نہ کسی کا وہ عمل بیٹھ گیا

[illegible]

ندیاں خون کی رستی ہیں یہ اُن کو تو لیں
خیر مچھین کی لڑائی بھی جو اُن کو تو لیں

[illegible]

فوج تھامیں صورت تھی جو یہ ہلچل کی
سرکی جاتی تھی تلاطم سے زمین مقتل کی

[illegible]

زور جھولے میں یہ اُن نے دیا حیدر کو
تب یاد وہ کہ جب چیر لیا اژدر کو

[illegible]

نعرہ زن فوج سیہ کار کے سب اُڑ گئے
شور کرتے ہوئے برسات کے بادل اُڑ گئے

[illegible]

سر پہ آپہنچی اجل فرق نہ جانا بھاگو
دو طرف بجلیاں گرتی ہیں بچو اور بھاگو

[illegible]

دل لگی سمجھیں اگر لاشہ یہ لاشے دیکھیں
تب حقیقت ہو کہ مقتل کا تماشہ دیکھیں

[illegible]

فوج کا عرصۂ اول میں عجب تنگ کیا
اس کو حیران اسے بےکل اسے بےرنگ کیا

[illegible]

ہر طرف صف حیران ظلم کا گلشن دیکھا
کشت پامال ہوئی کھیت ہرن میں دیکھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غل تھا گو تیں شب و روز کے پیاسے ہیں یہ
لیکن شمر کے دزدار کیے تو اسے ہیں یہ

پہلوان ناک گئے جرأت تھی ہزاروں میں
غل تھا ہر بار دہائی کا ستمگاروں میں

یہ چم یہ خم یہ روانی کسی نے دیکھی ہے
برس کے آگ لگانی کسی نے دیکھی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آبرو کھو گئی تیغوں عدوں کی جو تھیں
خون سے تیغیں سرخ بدخشانی ہیں کی جو تھیں

ہاتھ کر کے تیغیں اعدا کو اماں مانگتی ہیں
فرد سے قبر زمیں ہاتھ میں ملتی ہے

نکل کے دم بدنوں سے پھر آشنا نہ ہوئے
مکان توڑ کے گئے خالی مکیں وا نہ ہوئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عقدے ہر شخص کی جرأت کے کھلے جاتے تھے
جو تیغیں دیکھ کے مصری تو گھلے جاتے تھے

مضطرب یہاں کبھی ادھر وہاں کبھی ادھر آتے تھے
ٹھوکریں کھاتے تھے گر پڑتے تھے بچ جاتے تھے

دغا میں قبضوں سے سب سرکشوں کے سر توڑے
نکلوں نے دختر زہرا کے کیا غم توڑے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہزیمت اُنکی سر دست آشکار ہوئی
تمام فوج شقا دست اثر فرار ہوئی

دلوں پہ ظلم و ستم کی سنائیں پار ہیں اب
جو سینے نور کے آئینے تھے فگار ہیں اب

کمائی دختر زہرا کی لٹ گئی آ ڈ
علی کی لاڈلی بیٹوں سے چھٹ گئی آ ڈ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خفا و گرنہ بہت میر شام ہوئے گا
سزائے سخت کا پھر حکم عام ہوئے گا

کٹے عمامے ہیں تیغوں سے ماہ پاروں کے
رخوں پہ سہرے پڑے ہیں لہو کی دھاروں کے

نہا کے خون میں ننھے وہ پھول لال ہوئے
قلم حدیقۂ جعفر کے وہ نہال ہوئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اُدھر بغیظ کبھی اور کبھی ادھر آئے
تنوں پہ برچھیاں کھانے لگے جدھر آئے

لہو میں ڈوبی ہیں زلفیں جو چھوڑی ہیں بچے
گلوں میں سیدوں کے آ کے اب ہیں ہم اٹکے

ہر اک طرف سے جو رنج و الم نے گھیر لیا تھا
بدن میں غش تھا پیش نظر اندھیرا تھا

۱۷۴

[illegible]

حسینؑ جائینگے اب بھائیوں کے لینے کو
حرم سے کہہ گئے پیاسا تو آئیں دینے کو

۱۷۵

[illegible]

دوبارہ تا بہ جبیں آہ دونوں سر کے
ستم کی تیغوں سے افسوس چور پیکر تھے

۱۷۶

[illegible]

پھر اُکے دھر سے آنکھیں گذر گئے بچے
رگڑ کے ایڑیاں ہیہات مر گئے بچے

۱۷۷

[illegible]

خوشی کی دائی سے مخفی منادیاں کر لیں
عروس مرگ سے بچوں نے شادیاں کر لیں

۱۷۸

[illegible]

اکیلا ماموں کو غربت میں کرتے ہو پیارو
تباہ غش میں پھپھیاں یا کرتے ہو پیارو

۱۷۹

[illegible]

رُخ آنسوؤں سے علمدار اپنا دھونے لگے
لگا لگا کے گلے میتوں کو رونے لگے

۱۸۰

[illegible]

سرشک آنکھوں سے عباسؑ بھی بہاتے تھے
حسینؑ ضعف سے ہر گام پر ٹھہر جاتے تھے

۱۸۱

[illegible]

کہا اٹھا دو کہ خنجر اجل کے چلتے ہیں
بس اب حضور غلاموں کے دم نکلتے ہیں

۱۸۲

[illegible]

خدا نے بخشے ہیں زینبؑ ہی کو نہال ایسے
فدا اخی پہ کیے ورنہ کس نے لال ایسے

۱۸۱
[illegible]

۱۸۲
[illegible]

۱۸۳
[illegible]

خوشی کی نوبتیں فوجیں بجاتی ہیں لوگو
براتیں عون و محمد کی آتی ہیں لوگو

مجھے یہ ڈر ہے جو ضبط ملال اب ہوگا
بدن سے روح نکل جائے گی غضب ہوگا

ابھی نہ بہر خدا آنکھیں اشکبار کرو
انہی کے صدقوں پہ پہلے مجھے نثار کرو

۱۸۴
[illegible]

۱۸۵
[illegible]

۱۸۶
[illegible]

کہا ہے کہ دو بیٹے تمھیں ملال آئے
نہا کے خون میں بیٹا تمھارے لال آئے

بسر ہوا پیاسا اکبر کا جب بکھلاؤ گی
غم اپنے دونوں شہیدوں کے بھول جاؤ گی

تم ایسے ماہ جبینوں سے چھٹ گئی پیارو
وطن سے چھوٹ کے غربت میں لٹ گئی پیارو

۱۸۷
[illegible]

۱۸۸
[illegible]

۱۸۹
[illegible]

جنان میں جب سے دونوں پسر کیا ماہ رحلت
بجل سے دودھ تمھیں آپ ہی گواہ رہنا

کہ صدر شہ پہ بکے لاشے ہیں مجکو دکھلا دو
پکڑ کے ہاتھ ابھی جان ہو چکا دو

تمھیں اس عمر میں پیاری گھر نہ کرتا تھا
ابھی زمانے سے پیارو سفر نہ کرتا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ترچی توشبتی پہ عون و محمد آئے ہیں
قبالہ خلد کا ہمراہ اپنے لائے ہیں

جوں صدف کھولے رہی پیاسے منھ کو اصغر
ننھے سے حلق میں پانی کا نہ قطرہ پہونچا

کھل گیا رانڈوں پہ بس دم کہ ہوئے قتل حسین
خیمہ کی ڈیوڑھی پہ جب لشکر اعدا پہونچا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آئی ہاتف کی ندا پانی قسمت میں نہیں
جبکہ سقائے سکینہ لب دریا پہونچا

ہاتھ کٹنے کا تو عباس کو کچھ رنج نہ تھا
مشک چھدتے ہی چھٹی لاش کو صدمہ پہونچا

رحم اعدا نے نہ کبرا کی عروسی پہ کیا
جس کو کنگنا تھا رسن وہی باندھا پہونچا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پھر چلے مشک جو عباس تو کی حق سے دعا
اے خدا تشنہ لبوں تک مجھے جیتا پہونچا

تھام لی موت نے آتے ہی عنان ہوار
کربلا میں جو محمد کا نواسا پہونچا

روضۂ شاہ کو جس شخص نے دیکھا ہو حمید
جیتے جی گلشن فردوس میں وہ جا پہونچا